REGD No. L.5254

15

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ

دو رجمعہ

"منفرد ۱۳۷۷ھ"

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۶/۱۱ | ۶ تبوک ۱۳۳۶ھش ۶ ستمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۱۰

ضلع ملتان کے سوا سارے مغربی پاکستان میں سیلاب کی صورت حال قدرے بہتر ہو گئی

خانیوال کو سیلاب سے بچانے کے لئے سدھنائی اور لوئر باری دوآب کی نہروں کو دوبارہ کھولا جا رہا ہے

لاہور ۵ ستمبر۔ ضلع ملتان کے سوا سارے مغربی پاکستان میں سیلاب کی صورت حال قدرے بہتر ہو گئی ہے۔ ملتان میں صورت حال بدستور تشویشناک ہے سدھنائی ہیڈ ورکس کے بائیں حفاظتی بند کے شگافوں سے جو پانی بہہ نکلا تھا۔ اس نے تلمبہ کے علاقے میں شدید نقصان پہنچایا ہے۔ اب سیلاب کا رخ خانیوال کی طرف ہے۔ سیلابی پانی ملتان اور خانیوال کے درمیان ریلوے لائن کی طرف بڑھ رہا ہے۔ جس سے لاہور کراچی ریلوے لائن کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ خیال ہے کہ یہ لائن آج دن میں کسی وقت زیر آب آ جائے گی۔ لیکن اس کے باوجود لاہور اور کراچی کے درمیان ریلوں کی آمد و رفت کا سلسلہ منقطع نہیں ہوگا۔ کیونکہ گاڑیاں خانیوال لودھراں کے راستے چلائی جائیں گی۔ ادھر خانیوال کو خطرہ سے بچانے کے لئے سدھنائی اور لوئر باری دوآب کی نہروں کو دوبارہ کھولا جا رہا ہے۔ انہیں کھولنے کے احکام گورنر مغربی پاکستان جناب اختر حسین نے دیئے ہیں۔ آپ نے کل متاثرہ علاقوں کا فضائی دورہ کر کے سیلاب کی صورت حال کا جائزہ لیا تھا۔ چند ہفتے پہلے محکمہ نہر نے ان نہروں کو بند کر دیا تھا۔ تاکہ یہ کیچڑ سے نہ بھر سکیں۔

ضلع مظفر گڑھ میں پانی اترنا شروع ہو گیا ہے۔ اور شہر مظفر گڑھ کو جو خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ وہ بڑی حد تک ٹل گیا ہے اب شاہدرہ کے سوا راوی میں ہر جگہ پانی اتر رہا ہے۔ کل شام وہاں درمیانے درجے کا سیلاب تھا۔ جسڑ کے مقام پر پہلے پانی چڑھ رہا تھا۔ اور اخراج ایک لاکھ ۵۷ ہزار کیوسک تک پہنچ گیا تھا۔ لیکن اب وہاں بھی پانی کم ہونا شروع ہو گیا ہے۔ البتہ دریائے ستلج میں حسینی والا کے مقام پر پانی کی سطح برابر بلند ہو رہی ہے وہاں کل شام پانی کا اخراج ۲ لاکھ کیوسک تھا۔

ایران سے ترکی کی بندرگاہ سکندرونہ تک تیل کی پائپ لائن

بچھانے کے متعلق دونوں ملکوں کے درمیان اصولی سمجھوتہ ہو گیا

تہران ۵ ستمبر۔ اصولی طور پر ایران اور ترکی اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ ایران کے تیل کے چشموں سے ترکی کی بندرگاہ سکندرونہ تک جلد ایک پائپ لائن بچھانے کا انتظام کیا جائے۔ اس بارے میں جلد ہی ایک باضابطہ معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ اور اس سلسلے میں کام شروع کر دیا جائے گا۔

نوازش علی خاں ایم۔ ایل۔ اے کا بیان

لاہور ۵ ستمبر۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے رکن جناب نوازش علی خان نے ایک بیان دیا ہے جس میں انہوں نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ وہ مسلم لیگ سے مستعفی ہو کر ری پبلکن پارٹی میں شامل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ مسٹر محسن لالی نے بھی ان کے ساتھ ہی مسلم لیگ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اور وہ بھی ری پبلکن پارٹی میں شامل ہو چکے ہیں۔

* راشن بندی کر دی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ اقدام چینی کی مصنوعی قلت کے پیش نظر کیا گیا ہے

* لیکن ہندوستانی حکام نے اطلاع دی ہے ممکن ہے کہ اس میں اخراج تین لاکھ کیوسک تک پہنچ جائے۔

مغربی طاقتوں کو روس کا انتباہ

ماسکو ۵ ستمبر۔ روس نے مغربی طاقتوں کو پھر خبردار کیا ہے۔ کہ مشرق وسطی کے ملکوں کو فوجی معاہدوں میں شامل کرنے کا نتیجہ بہت خطرناک ہوگا۔ گذشتہ منگل کو روس کی طرف سے مغربی طاقتوں کے تمام سفیروں کو ایک یادداشت بھیجی گئی ہے۔ جو مذکورہ بالا انتباہ پر مشتمل ہے۔

فلپائن میں پاکستانی سفیر کا تقرر

کراچی ۵ ستمبر۔ کل ایک سرکاری بیان جاری ہوا ہے جس میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پیر علی محمد راشدی فلپائن میں پاکستان کے سفیر مقرر کئے گئے ہیں۔

میاں گرمانی آج لاہور پہنچیں گے

کراچی ۵ ستمبر۔ مغربی پاکستان کے سابق گورنر میاں مشتاق احمد گرمانی آج سہ پہر کراچی سے لاہور پہنچ رہے ہیں۔

ـ اخبار احمدیہ ـ

ربوہ ۵ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازئ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ـــ حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کو کل دن بھر تکلیف اور بے چینی کی شکایت رہی۔ اول شب کچھ سکون رہا۔ اور ایک گھنٹے کے قریب نیند بھی آئی۔ لیکن ۱۰ بجے شب تکلیف بڑھ جانے کی وجہ سے آنکھ کھل گئی۔ پھر تمام رات نیند نہیں آئی۔ صبح ۳ بجے کے بعد سے طبیعت میں کچھ سکون ہے۔ لیکن ضعف بہت زیادہ ہے۔

حضرت حافظ صاحب کو ایک تکلیف یہ بھی ہے۔ کہ آپ کروٹ سے نہیں لیٹ سکتے نہ پورے پاؤں پھیلا سکتے ہیں۔ گھٹنے کھڑے کئے چت لیٹا رہنا پڑتا ہے

احباب حضرت حافظ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ـــ کل محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کو تھوڑا سا بخار رہا۔ کبھی کبھی کھانسی بھی اٹھتی رہی۔ شام کے وقت ٹمپریچر نارمل ہو گیا۔ اور رات نیند بھی آ گئی۔ آج صبح بھی ٹمپریچر نارمل ہے۔ نقاہت تا حال بہت زیادہ ہے۔ احباب شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں۔

وزیر اعظم آج حیدر آباد پہنچ رہے ہیں

حیدر آباد ۵ ستمبر۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی اپنے موجودہ عہدے پر فائز ہونے کے بعد آج پہلی بار حیدر آباد پہنچ رہے ہیں۔ ان کے استقبال کی شاندار تیاریاں کی جا چکی ہیں۔ آپ کو ریلوے سٹیشن سے ایک جلوس کی شکل میں سرکٹ ہاؤس تک لے جایا جائے گا۔ آپ سہ پہر کو مقامی افسران کو خطاب اور پانچ بجے شام ایک جلسہ عام میں تقریر کریں گے۔

ضلع ہزارہ میں سیمنٹ کا کارخانہ

لاہور ۵ ستمبر۔ پاکستان کی صنعتی ترقی کی کارپوریشن ضلع ہزارہ میں سیمنٹ کا ایک اور کارخانہ تعمیر کر رہی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ مجوزہ کارخانے میں چھ صد ٹن سیمنٹ روزانہ تیار ہوا کرے گا۔

حیدر آباد خیر پور میں چینی کا راشن

لاہور ۵ ستمبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے حیدر آباد اور خیر پور کے ڈویژنوں میں چینی کی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۵۶ء

مجلس اتحادِ ملت

شیعہ و سنی فرقوں کے ۱۸ نمائندوں پر مشتمل ایک مجلس اتحاد ملت کے ارکان نامزد کئے گئے ہیں۔ اس مجلس کا مقصد یہ ہے کہ صوبہ میں فرقہ وارانہ کشیدگی ختم کرنے کے لئے حکومت کو مشورے دے۔ یہ نامزد ارکان تقریباً وہی ہیں جو ۱۹۵۲ء میں اسی غرض کے لئے نامزد کئے گئے تھے۔ اس کے متعلق ایک معاصر نے حسب ذیل تبصرہ کیا ہے:۔

"اب تک اس کمیٹی کی کارگزاری عملاً حوصلہ شکن ثابت ہوئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مجلس اتحاد ملت یا اس کی پیشرو کمیٹی میں جو اصحاب لئے جاتے ہیں۔ وہ شاذ و نادر ہی نشستند و گفتند و برخاستند سے آگے کوئی قدم اٹھاتے ہیں۔ سال میں دو چار مرتبہ یہ لوگ سیکرٹریٹ میں جمع ہو کر رسمی اپیلیں جاری کر دیتے ہیں۔ اور شاید ایک بھی ایسی مثال پیش نہیں کی جا سکتی کہ جہاں شیعہ سنی فسادات ہوئے یا کشیدگی تشویشناک صورت اختیار کر گئی تو ان اصحاب نے موقع پر جا کر اس کشیدگی کو روکنے اور فساد کی آگ کو فرو کرنے کی کوئی عملی اور نتیجہ خیز کوشش کی ہو۔

اس کمیٹی کی ناکامی کی ایک وجہ یہ بھی ہے (یہ بہت افسوسناک ہے۔ لیکن حقیقت ہے) کہ سابق کمیٹی اور موجودہ مجلس کے ارکان ایسے ہیں جو اس کے اجلاس میں شریک ہو کر رسمی اپیل بھی جاری کر دیتے ہیں۔ لیکن اجلاس سے باہر ان کی سرگرمیاں مجلس کے بنیادی مقاصد سے منافی ہیں اگر حکومت شیعہ سنی مناقشت اور کشیدگی و فساد کو ختم کرنے کی سنجیدگی سے کوشش کرنا چاہتی ہے تو ان دو بنیادی کوتاہیوں اور خامیوں کا ازالہ ضروری ہے۔ اس کے بغیر سال بسال کمیٹی کی رکنیت میں توسیع یا معمولی رد و بدل عملاً بے نتیجہ ثابت ہو چکا ہے اور آئندہ بھی یہی کیفیت کار فرما رہے گی۔"

اس سے ظاہر ہے کہ ایسی مجالس در حقیقت اس غرض کے لئے قطعاً مفید نہیں۔ جس غرض کے لئے وہ بنائی جاتی ہیں۔ ہماری رائے میں ایسی مجالس کے ارکان کو ایک جھوٹا وقار تو حاصل ہو جاتا ہے۔ لیکن وہ کوئی کام نہیں کرتے یا نہیں کر سکتے ان ارکان میں سے زیادہ تر وہی لوگ ہیں جن کا دامن فرقہ وارانہ ایجی ٹیشن پیدا کرنے کے جرم سے آلودہ ہے بعض تو ایسے ہیں کہ جن کی حکومت کو لسٹ تیار کرنی چاہیئے۔ اور جب کوئی فرقہ وارانہ جھگڑا ہو تو ان کی پوچھ گچھ ہونی چاہیئے۔ اگر ایسے لوگ دل سے ملک میں امن کے خواہاں بن جائیں تو سبحان اللہ۔ لیکن تجربہ بتاتا ہے کہ ایسا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ معاصر کی اس رائے پر عمل کیا جائے کہ

"ایسے نمائندہ اور با اثر افراد کا تعاون حاصل کرنا چاہیئے جو دل و جان سے شیعہ سنی خیرسگالی اور ملی اتحاد کے خواہاں ہوں۔"

عبرت

"حکومت پاکستان نے قانون کمیشن کا تقرر کر کے آئین کی دفعہ ۱۸ سے نہ صرف انحراف کیا ہے بلکہ بنیادی حقوق کی دفعہ ۱۳ (۱) کو بھی صرف نظر کر دیا ہے۔ یہ درست ہے۔ کہ پاکستان کا مطالبہ مذہب اسلام۔ اسلامی تہذیب اور اسلامی کلچر کی حفاظت پر مبنی تھا۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ دولت خداداد کی زمام حکومت چند ملانوں کے ہاتھ میں سونپ دی جائے۔ جو کسی مذہبی مسئلہ پر آج تک متفق نہیں ہو سکے۔ اور جن کے پاس ایک دوسرے کو جھٹلانے کے سوا کوئی ایسی دلیل موجود نہیں جس کی بنا پر انہیں سچا سمجھا جا سکے۔ مسلمانوں کے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا مصیبت ہو سکتی ہے۔ کہ ان کے مذہبی رہنما و ہادیان دین ہوتے بجائے کافروں کو راہ ہدایت دکھانے کے خود اپنے میں سے ایک دوسرے کو کافر بنانے میں یکتائے روزگار ہیں۔ ہمارے علماء کرام تو خیر سے ان باتوں کی پرواہ نہیں کرتے۔ انہیں تو حلوہ مانڈے سے کام ہے۔ قوم جائے چولہے میں اور ملک جائے جہنم میں۔ یہی وہ حضرات ہیں جن کے کفر نواز فتووں سے سرسید احمد صاحبؒ اور قائد اعظمؒ تک نہ بچ سکے۔ یہ کون نہیں جانتا کہ ہمارے ان واجب الاحترام علماء نے قیام پاکستان کی آخری وقت تک مخالفت جاری رکھی۔ یہی نہیں بلکہ پاکستان بن جانے کے بعد جس قدر فسادات پاکستان میں رونما ہوئے۔ ان میں سے نوے فیصد کا سہرا ہمارے علماء کرام کے سر پر ہے جن میں کئی بے گناہ جانیں تلف ہو گئیں۔ یہ کس قدر حیرانی کی بات ہے کہ جن لوگوں سے آجتک رویت ہلال کے متعلق کوئی مستند طریقہ حساب بروئے کار نہیں آ سکا۔ ان کے حوالے ساڑھے آٹھ کروڑ انسانوں کی قسمت دے دینا دوسرے الفاظ میں انسانیت کی گردن پر الٹی چھری پھیرنا نہیں تو اور کیا ہے۔ یہ درست ہے کہ پاکستان اسلامی کلچر کی حفاظت کے لئے بنایا گیا ہے۔ مگر اس کا مطلب ہندو امپیریلزم کی لوٹ گھسوٹ سے مسلمانوں کی حفاظت تھی نہ کہ "ملا ازم" کی حکومت کا قیام ہے۔"

یہ مندرجہ بالا اقتباس اخبار "مظلوم دنیا" پشاور کے ضمیمہ مورخہ ۲۷ اگست ۱۹۵۶ء سے نقل کیا گیا ہے۔ اس اخبار کا ہمارے پاس یہ پہلا پرچہ ہی پہنچا ہے اور جہاں تک ہم اس کے انداز سے معلوم کر سکے ہیں یہ سوشلسٹ اخبار ہے۔ ہمیں اخبار کی نیت سے اتفاق نہیں۔ اور بہت بڑی حد تک ہمیں ان خیالات سے بھی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کہ اتفاق نہیں جو اس مضمون میں ظاہر کئے گئے ہیں جس سے یہ اقتباس لیا گیا ہے۔ ہم اس اقتباس کو صرف اس لئے نقل کر رہے ہیں۔ کہ اس میں بعض واقعی ایسی باتیں کہی گئی ہیں جن سے ہمارے اہل علم حضرات کو عبرت حاصل کرنا چاہیئے اور انہیں سوچنا چاہیئے کہ دشمنان اسلام سوشلسٹ اشتراکی اور ملحدین وغیرہ ان کے اعمال و کردار سے کس طرح فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں اور اسلامی معاشرہ کے احیاء کے راستہ میں جو دنیا میں بہترین معاشرہ ہے اور جس کے بغیر دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا وہ کس طرح روک بنے ہوئے ہیں۔ اور مخالفین کو اسلام پر کس طرح حملہ کرنے کی راہ مل رہی ہے؟

ہم یہاں یہ امر بھی واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہم اسلامی قانون کو جو در اصل الہٰی قانون ہے تمام انسانی قانونوں سے بہتر سمجھتے ہیں اور ہماری زندگی کا مقصد ہے کہ نہ صرف پاکستان میں اور نہ صرف تمام اسلامی ممالک میں بلکہ تمام دنیا میں اسلامی قانون رائج ہو اور ہماری تمام کوششیں اسی کام کے لئے وقف ہیں۔ مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا یہی مقصد ہے کہ دین اسلام کو تمام ادیان پر غالب کیا جائے۔

ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ دینی اہل علم حضرات ہماری قومی اور ملی زندگی کا سرمایہ ہیں۔ اور اگر وہ چاہیں تو اقوام عالم کی زندگیوں میں انقلاب لا سکتے ہیں۔ مگر ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج ان میں سے اکثریت اپنے فرائض سے بالکل غافل ہو چکی ہے۔ اور وہ کام جو انہیں کرنا چاہیئے نہیں کر رہی بلکہ الٹا باعث نقصان ہو رہی ہے۔ اس زمرہ میں وہ علمائے حق نہیں آتے جو واقعی اسلام کا درد دلوں میں رکھتے ہیں اور اسلامی زندگی کا صحیح نمونہ دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ باقی تمام کی نیتیں خراب ہیں۔ ہم کو کسی کی نیت پر اعتراض نہیں ہے۔ اکثر ان میں سے نیک نیتی سے کام کر رہے ہیں۔ خواہ وہ غلطی خوردہ ہیں۔ اگر انہیں اللہ تعالیٰ صحیح عمل کی توفیق دے تو جیسا کہ ہم نے کہا ہے وہ چند ہی دنوں میں تمام دنیا میں ایک انقلاب لانے کا باعث بن سکتے ہیں۔

بعض ضروری حوالہ جات

از مکرم مولوی محمد صادق صاحب چغتائی مولوی فاضل مبلغ سماٹرا و سنگاپور حال مقیم ربوہ

(۱)

خاکسار کا ارادہ ہے کہ وقتاً فوقتاً بعض ضروری حوالہ جات اخبار الفضل میں شائع کرا دیئے جایا کریں۔ ممکن ہے کسی کو کچھ فائدہ پہونچے۔ اور خاکسار کو ثواب حاصل ہو۔

(۱) ایک مقبول دُعا

آیت اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم ایک دعا ہے۔ جو خدا تعالےٰ نے خود سکھائی۔ اور مسلمانوں پر نماز میں اس کا پڑھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اے خدا ہمیں سیدھا راستہ دکھا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کئے۔

اس دعا کا خود سکھانا اور پھر اس کا نماز میں بار بار دہرانے کا حکم دینا بتاتا ہے کہ یہ دعا یقیناً قبول ہوگی۔

تفسیر روح المعانی جز۱ ص۸۸ پر اسی دعا کے متعلق لکھا ہے۔

" فسبحانہ ما اکرمہ کیف یعلمنا الطلب لیجود علیٰ عبدہ بما طلبہ ؎

لولم ترد نیل ما نرجو نطلبہ
من فیض جودک ما علمتنا الطلبا "

ترجمہ: خدا کتنا پاک کیا ہی مہربان ہے وہ کس طرح ہمیں مانگنا سکھاتا ہے۔ تاکہ وہ اپنے بندے پر اس کی درخواست کے مطابق فیض نازل کرے۔

شعر کا ترجمہ یوں ہے۔ اے خدا اگر تیرا یہ ارادہ نہ ہوتا کہ ہمیں وہ کچھ جس کی تیرے کرم سے ہمیں امید ہے۔ اور ہم تجھ سے مانگتے ہیں ملے تو تو یقیناً ہمیں اس کے مانگنے کی تعلیم نہ دیتا۔

سورۂ نساء رکوع ۹ کی آخری آیت میں "انعام پانے والے" لوگوں کے چار گروہ بیان کئے گئے ہیں (۱) وہ جنہیں نبوت کا درجہ ملا (۲) وہ جنہیں صدیقیت کا مقام حاصل ہوا (۳) وہ جو خدا کے نزدیک شہید قرار پائے۔ اور (۴) وہ جو صالح کے درجہ تک ہی پہنچ سکے۔

پس دعا اھدنا الصراط المستقیم میں اس درخواست کو دہرایا جاتا ہے۔ کہ یہ چاروں درجات امت محمدیہ کو بھی عطا کئے جائیں۔ اور چونکہ یہ دعا خدا تعالےٰ نے خود سکھائی ہے۔ اور پھر اسے نماز میں پڑھنے کا حکم ہے۔ اس لئے یہ دعا یقیناً قبول ہوگی۔ اس لئے امت میں چاروں مذکورہ بالا درجات کا پایا جانا یقینی ہے۔

(۲) عیسائیوں میں پیغامی گروہ

اس وقت جماعت احمدیہ کے مقابل غیر مبایع پارٹی بھی موجود ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالےٰ کے پیارے تھے لیکن نبی اور رسول نہ تھے۔ اور جماعت احمدیہ انہیں نبی قرار دے کر غلو کا ارتکاب کر رہی ہے۔

انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ پہلے عیسائیوں میں بھی ایسا فرقہ موجود تھا جو حضرت مسیح علیہ السلام کو خدا تعالےٰ کا پیارا اور ولی یقین کرتا تھا۔ لیکن آپ کی نبوت و رسالت کا منکر تھا (تفسیر روح المعانی جزو۱ ص۱۱۳) میں اس فرقہ کا نام عنانیہ لکھا ہے۔ اور لکھا ہے۔

"قالوا انہ (المسیح) من اولیاء اللہ المخلصین العارفین باحکام التوراۃ ولیس بنبیّ وھٰؤلاء قلیلون مخالفون لسائر الیھود فی السبت والاعیاد

ترجمہ۔ وہ لوگ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام خدا تعالےٰ کے چیدہ اولیاء اور احکام توراۃ سے پوری واقفیت رکھنے والوں میں سے تھے۔ لیکن نبی نہ تھے۔ یہ لوگ تعداد میں تھوڑے ہیں اور تمام یہود سے سبت اور عیدوں میں اختلاف رکھتے ہیں۔

اس حوالہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عیسائیوں کے تین بڑے فرقے تھے۔

(۱) جو انہیں خدا کا درجہ دیتے ہیں یہ بے شک غالی ہیں

(۲) جو انہیں صرف خدا تعالےٰ کا نبی اور رسول مانتے ہیں۔

(۳) جو انہیں صرف خدا کا ولی تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن ان کی نبوت و رسالت کے قائل نہیں۔

پہلا اور تیسرا فرقہ حق سے منحرف ہیں۔ اور یقیناً اور یقیناً صرف دوسرا فرقہ حق پر ہے۔

اس سے جماعت احمدیہ کے حق پر ہونے اور غیر مبایع گروہ کے باطل پر ہونے کا واضح ثبوت ملتا ہے۔ بالفاظ دیگر غیر مبایعین جماعت کے مقابل ایسے ہیں جیسے کہ عنانیہ فرقہ دیگر عیسائیوں کے مقابل۔ غالی گروہ خدا تعالےٰ کے فضل سے آج تک جماعت احمدیہ میں پیدا نہیں ہوا۔ البتہ عنانیہ فرقہ پیدا ہو چکا۔

پھر اسی فرقہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔

و فرقۃ یقال لھم العنانیۃ اصحاب عنان بن داؤد .... یصدقونہ (عیسیٰ) فی مواعظہ واشاراتہ ویقولون انہ لم یخالف التوراۃ البتۃ بل قررھا ودعا الناس الیھا .... ولیس برسول ولا نبی "

(روح المعانی جزو۳ ص۱۴۷)

یعنے ایک اور فرقہ بھی ہے۔ جسے عنانیہ کہتے ہیں۔ یہ عنان بن داؤد کے مرید ہیں۔ وہ مواعظ اور دیگر اشارات میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی تصدیق کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے ہرگز توراۃ کی مخالفت نہیں کی۔ بلکہ اسے قائم کیا۔ اور لوگوں کو اس کی طرف دعوت دی .... لیکن آپ نہ رسول تھے اور نہ نبی۔"

مقابلہ کیجئے اور دیکھئے کہ کیا عنانیہ گروہ اور غیر مبایعین میں کوئی فرق ہے۔

(۳) آخرۃ کے معنے

ہم (جماعت احمدیہ) وبالآخرۃ ھم یوقنون کے پہلے اجزاء کو جن میں وحی کا ذکر ہے ملحوظ رکھتے ہوئے یہ معنے بھی کرتے ہیں کہ مومن آئندہ یا پیچھے آنے والی بعثت کے متعلق بھی یقین رکھتے ہیں۔

غور کیجیئے کہ زمانے تین ہیں۔

(۱) موجودہ زمانہ جسے زمانۂ حال کہتے ہیں۔

(۲) گذرا ہوا زمانہ جسے زمانۂ ماضی کہتے ہیں۔

(۳) آنے والا زمانہ جسے زمانۂ مستقبل کہتے ہیں۔

آیہ مذکورہ میں مومنوں کے متعلق فرمایا گیا ہے:

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عالم صغیر اور عالم کبیر

"انسان بلاشبہ ایک عالم صغیر ہے۔ جو اپنے نفس میں عالم کبیر کا ہر ایک نمونہ رکھتا ہے۔ اور یہ نہایت عمدہ طریق ہے کہ جب عالم کبیر کے عجائبات دقیقہ میں سے کوئی سر مخفی سمجھ نہ آئے تو عالم صغیر کی طرف رجوع کیا جائے اور دیکھا جائے۔ کہ وہ اس میں کیا گواہی دیتا ہے۔ کیونکہ یہ دونوں عالم مرایا متقابلہ کی طرح ہیں۔ اور جس عالم کو ہم نے بجزئیاتہ دیکھ لیا ہے اس کو ہم دوسرے عالم کی تشخیص کے لئے ایک پیمانہ ٹھہرا سکتے ہیں۔ اور بلاشبہ اس کی شہادت ہمارے لئے موجب اطمینان ہوگی ہے۔" (آئینہ کمالات اسلام حاشیہ ص۱۷۳ تا ص۱۷۵)

۱۔ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ کہ وہ اے نبی! اس وحی پر ایمان لاتے ہیں جو تجھ پر اتر رہی ہے۔ اس میں زمانہ حال کا ذکر ہے۔

۲۔ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ اور وہ اس پر بھی ایمان لاتے ہیں جو اے نبی! تجھ سے پہلے گذشتہ انبیاء پر اتاری گئی۔ اس میں زمانہ ماضی کا ذکر ہے۔

۳۔ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ۔ اور وہ بعد میں آئندہ اترنے والی وحی کے متعلق بھی یقین رکھتے ہیں۔ اس میں زمانہ مستقبل کا ذکر ہے۔

خلاصہ یہ کہ مومن خدا تعالیٰ کے کلام پر ایمان لاتے ہیں۔ خواہ وہ پہلے اتر چکا۔ خواہ اب اتر رہا ہے۔ خواہ وہ آئندہ اترے۔

ہمارے پیغامی دوست کہتے ہیں کہ آخرۃ کے معنے قیامت کے ہی ہیں۔ اس لئے یہ معنی غلط ہیں۔ سو انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ ان کے "امیر" مولوی محمد علی صاحب اپنی تفسیر میں وللاٰخرۃ خیرلک من الاولیٰ کی تفسیر میں لکھ چکے ہیں:۔ ابن عطیہ اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ یہاں آخرۃ سے مراد نہایۃ امر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اولیٰ سے مراد ابتداء امر (ابن جریر)

تیرے نزدیک ہر پیچھے آنے والا وقت ہے

(بیان القرآن جلد ۳ سورہ الضحیٰ)

پس آخرۃ کے معنے صرف قیامت ہی کے نہیں بلکہ "پیچھے آنے والا وقت" ہے اور اسی وجہ سے قیامت کو بھی آخرۃ کہتے ہیں۔

خلاصہ یہ کہ بالاٰخرۃ ھم یوقنون کے وہ معنی جو ہم پیش کرتے ہیں وہ بھی درست ہیں

(۴) مومن ہی درحقیقت انسان ہیں

آیت اٰمِنُوْا کَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ کے ماتحت امام فخر الدین الرازی لکھتے ہیں:۔

"ان المومنین ھم الناس فی الحقیقۃ لانھم ھم الذین اعطوا الانسانیہ حقھا لان فضیلۃ الانسان علیٰ سائر الحیوانات بالعقل المرشد والفکر الھادی۔

(التفسیر الکبیر جز ۱ صفحہ ۱۹۱)

یعنی "مومن ہی درحقیقت انسان ہیں کیونکہ وہی ہیں جنہوں نے انسانیت کا حق ادا کیا۔ بات یہ ہے کہ انسان تمام باقی حیوانات سے عقل و فکر کی وجہ سے ہی افضل ہے"

جب انسان عقل و فکر سے کام نہیں لیتا یا انہیں صحیح طور سے استعمال نہیں کرتا۔ تو اس میں اور حیوانات میں درحقیقت کوئی فرق نہیں رہتا۔

دوسری جگہ فرمایا۔ "اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰہِ الصُّمُّ الْبُکْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ" (سورۃ الانفال رکوع ۳) کہ خدا کے نزدیک زمین پر چلنے والی تمام مخلوق سے بدتر وہ لوگ ہیں جو بہرے اور بہرے ہو کر عقل سے کام نہیں لیتے"

شیخ احمد الصاوی جلالین کے حاشیہ میں اس آیۃ پر یوں نوٹ دیتے ہیں:۔

والدواب فی اللغۃ مادب علی وجہ الارض عاقلا او غیرہ و فی العرف مخصوص بالخیل والبغال والحمیر وفی الاٰیۃ غایۃ الذم لھم بانھم اشر من الکلب والخنزیر والحمیر

حاشیہ جلالین جلد ۲ صفحہ ۱۰۵)

یعنی "الدواب کا لفظ لغت میں ہر اس جاندار پر استعمال ہوتا ہے جو زمین پر چلتا پھرتا ہو۔ خواہ اسے عقل ہو یا نہ۔ لیکن عرف میں یہ لفظ گھوڑوں، خچروں اور گدھوں سے مخصوص ہے۔ آیۃ مذکورہ میں کفار کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ کہ وہ کتے، سؤر اور گدھوں سے بھی بدتر ہیں"

خدا تعالیٰ ہر انسان کو عقل کا صحیح استعمال کرنے کی توفیق بخشے تا کہ اسے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ اور وہ خدا کا محبوب بندہ بن جائے۔

(۵) وہ چیز جس کا کوئی عوض نہیں

آیت اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پر حاشیہ لکھتے ہوئے شیخ احمد الصاوی لکھتے ہیں کہ ایک بزرگ نے فرمایا ہے ؎

لکل شیئ اذا فارقتہ عوض
ولیس للّٰہ ان فارقت من عوض

یعنی جس چیز کو بھی تو چھوڑ دے اس کے عوض میں تجھے دوسری چیز مل سکتی ہے۔ ہاں اگر تو خدا سے جدا ہو جائے تو اس کے عوض میں تجھے کوئی چیز نہ مل سکیگی"

گو مختصر سا فقرہ ہے! لیکن دل کو کھینچ لینے والا۔ مبارک ہیں وہ جو خدا سے لو لگاتے اور آخر اس کو میں ہی اپنی جان دے دیتے ہیں اور ایک لمحہ کیلئے اپنے رب سے جدائی گوارا نہیں کرتے

باقی

نمایاں کامیابی

میری ہمشیرہ عزیزہ سعیدہ بیگم نے امسال ایم ۔ اے انگریزی کا امتحان دیا تھا۔ جس میں عزیزہ سیکنڈ کلاس میں بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہو گئی ہے۔ اور ۳۵۲ نمبر حاصل کر کے امتیازی پوزیشن حاصل کی ہے۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی یہ کامیابی اس کے لئے اور ہمارے خاندان کے لئے دین و دنیا کے لحاظ سے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔

خاکسار بشیر احمد سیالکوٹی
دفتر حفاظت مرکز ربوہ

مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے

کنری

مورخہ ۲۵ؔ؍۵۷ؔ کو جلسہ سیرۃ النبی زیر صدارت مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب امیر جماعت کنری بعد نماز مغرب وعشاء منعقد ہوا۔

کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی۔ صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی۔ بعدہٗ عبدالسمیع بھٹی نے الفضل سے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام پڑھ کر سنائے۔ رشید احمد انور نے درثمین سے نظم پڑھ کر سنائی۔ سردار محمد دین صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نبوت سے قبل کی زندگی کے موضوع پر اپنا مضمون پڑھ کر سنایا۔ مفضل الرحمن صاحب نے الفضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مضمون "رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور ذکر النبی" پڑھ کر سنایا اس کے بعد سلیم احمد صاحب نے درثمین سے آنحضرت صلعم کی مدح میں نہایت خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔ مکرم صدر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک شعر کی لطیف تشریح فرمائی۔

بعدہٗ مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب نے شان خاتم النبیین کے موضوع پر تقریر کی۔ ان کے بعد منیر احمد صاحب نے ایک مختصر مضمون پڑھ کر سنایا۔

بعدہٗ مکرم قریشی امیر احمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ وحی یعنی قرآن مجید کا ذکر کرتے ہوئے اور اس میں سے ابتدائی آیات پڑھ کر جماعت کو اس پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

مکرم محمد رفیق صاحب نے "صحابہ رضی کا عشق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ" کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم صدر صاحب جلسہ نے اپنی اختتامی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عشق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

دعا کے بعد یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

خاکسار عبدالغفور بھٹی سیکرٹری
اصلاح وارشاد کنری سندھ

گھارو ضلع ٹھٹھہ

مورخہ ۲۵ؔ؍۵۷ؔ بوقت ۹ بجے شب جلسہ سیرت النبی منعقد ہوا۔ مکرمی ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب موگا والے حیدر آباد سے تشریف لائے۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ اور دیگر بانیان مذاہب کا ذکر فرماتے ہوئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی ہر رنگ میں برتری بیان فرمائی۔ گھارو گوٹھ کے معززین بھی تشریف لائے۔ الغرض یہ جلسہ نہایت خیر وخوبی سے ۱۱ بجے شب ختم ہوا۔

خاکسار
مرزا محمد صدیق بیگ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فلٹر پلانٹ گھارو۔ ضلع ٹھٹھہ۔ سندھ۔

لجنہ اماء اللہ ایبٹ آباد

مورخہ ۲۵ اگست کو زیر انتظام لجنہ اماء اللہ جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد نظم خوانی ہوئی۔ بعد ازاں مختلف پہلوؤں پر عزیزہ بیگم۔ بیگم عبداللہ خان صاحب رشیدہ بیگم۔ بیگم لطافت الرحمن صاحب ربوہ۔ بشریٰ بیگم۔ بیگم محمد حنیف صاحب مینیجر ملٹری ڈیری فارم نے روشنی ڈالی۔ آخر میں نظم علیک الصلوٰۃ علیک السلام پڑھی گئی۔ اور دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ایبٹ آباد)

اعلان

بعض دوست بغیر اطلاع اور اکثر بغیر ضروری بستر کوئٹہ تشریف لے آتے ہیں۔ ایسی اچانک آمد پر بعض اوقات ان کی رہائش اور مہمان نوازی میں کافی دقت ہو جاتی ہے۔ اندریں حالات ایسے آنے والے احباب سے درخواست ہے کہ وہ پہلے جناب امیر صاحب جماعت کوئٹہ کو اطلاع دے کر دریافت فرمالیا کریں اور نیز موسم کے لحاظ سے اپنے ساتھ بستر ضرور لایا کریں۔ یہاں نصف اپریل سے نصف ستمبر تک تو موسم معتدل ہوتا ہے بعد ازاں سخت سردی رہتی ہے جس کے لئے بھاری بستر اور کافی گرم کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

{ خاکسار محمد عبدالرحمن سیکرٹری
{ ضیافت جماعت احمدیہ کوئٹہ

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

مرزا ممتاز احمد بن ڈاکٹر میر محمد علی صاحب [illegible]

حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب بھیروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مختصر حالات زندگی

(از مکرم عطاء الرحمٰن صاحب چغتائی ابن حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب احمدیؓ)

حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب چغتائی بھیروی ثم قادیانی دو ماہ بیمار رہ کر مورخہ ۲۵/۸/۵۶ بروز اتوار صبح چار بجے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم آخری وقت تک ہوش و حواس میں رہے اور کبھی گھبراہٹ اور بے چینی کا اظہار تک نہ کیا۔

مرحوم ۹۳-۱۸۹۲ء میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے تھے۔ اس وقت آپ کی عمر ۱۷/۱۸ برس کی تھی۔ اور آپ اورینٹل کالج لاہور میں پڑھتے تھے۔ اور جب تک پڑھتے رہے قریباً ہر اتوار قادیان جاتے اور حضرت اقدس مسیح موعود کی صحبت سے فیضیاب ہوتے۔ جب گھر والوں کو معلوم ہوا تو انہوں نے گھر کے دروازے آپ کے لئے بند کر دئے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت اور محبت نے ان کے پایۂ استقلال میں خم نہ آنے دیا۔ اور وہ تمام رشتہ داروں اور لواحقین کو چھوڑ کر بھیرہ سے سرگودھا آ گئے یہاں آکر انہوں نے سرکاری ٹھیکیداری شروع کر دی۔ اور ساتھ ساتھ تبلیغ احمدیت میں مصروف رہے۔ چنانچہ ان کی مخلصانہ کوششوں سے ہی ضلع سرگودھا میں جماعت احمدیہ قائم قائم ہو گئی۔ اور آپ نے بلاک ۹ سرگودھا میں مسجد احمدیہ بنوائی اور اپنے مکان کا ایک حصہ احمدی دوستوں کے قیام و طعام کے لئے وقف کر دیا۔ شیخ محمد اسماعیل صاحب لائل پوری جن کے صاحبزادے میاں نصیر لے شیخ مالک کالونی ٹیکسٹائل مل اسماعیل آباد ملتان ہیں مرحوم کی تبلیغ کی وجہ سے ہی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے ۲۳-۱۹۲۲ء میں ہجرت کر کے قادیان میں چلے آئے اور تقسیم ملک تک وہیں سکونت پذیر رہے۔

مرحوم کا اکثر وقت عبادت میں گذرتا بغیر جماعت کے نماز ادا کرنا کمزوری ایمان سمجھتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے میں نے کوشش یہی کی ہے کہ نماز باجماعت ادا کروں اور سوائے بیماری اور سفر کے میں نے کبھی بغیر جماعت کے نماز ادا نہیں کی۔

آپ کی کوشش یہ ہوتی تھی کہ ہر کام شریعت کے مطابق کریں

مرحوم کو خاندان حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے بہت محبت تھی آپ التزام کے ساتھ بیماری کی حالت میں بھی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے بالخصوص دعائیں کرتے رہتے

کمزور ہونے کے باوجود جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے قبل از وقت ربوہ پہنچ جاتے اور سال کا زیادہ حصہ یہیں گذارتے۔ اور ان کی دلی خواہش تھی کہ وہ ربوہ میں ہی رہیں۔ بیماری کی حالت میں کئی بار انہوں نے کہا کہ مجھے ربوہ پہنچا دو۔ لیکن ڈاکٹروں کا مشورہ تھا کہ سفر نہ کیا جائے۔

مرحوم کی نعش لے کر ہم مورخہ ۲۶ کو قریباً ۴½ بجے لاہور سے روانہ ہوئے شیخوپورہ سے گہرے پانی میں سے ہوتے ہوئے ابھی چار میل کا فاصلہ ہی طے کیا تھا تو معلوم ہوا کہ آگے سڑک ٹوٹ چکی ہے اور بہت گہرا پانی ہے۔ اسلئے مجبوراً ہم کو رات سڑک پر ہی گذارنی پڑی مورخہ ۲۷/۸ کو پھر ہم واپس شیخوپورہ پہنچے اور بڑی مشکل سے لائل پور کے راستے سے ہوتے ہوئے ۵ بجے شام ربوہ پہنچ گئے۔ ایسے حالات میں ہمارا ربوہ پہنچ جانا ایک اعجازی رنگ رکھتا ہے۔ چونکہ ربوہ آنا مرحوم کی دلی خواہش اور تاکیدی وصیت تھی اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسکو پورا کیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

نماز مغرب ادا کرنے کے بعد حضرت میرزا بشیر احمد صاحب نے کثیر مجمع کے ساتھ لمبی نماز جنازہ پڑھائی اور کندھا دیا۔ قریباً آٹھ بجے مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں قطعہ صحابہ میں دفن کر دیا۔ اس طرح یہ بزرگ ہستی ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو گئی۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور ہم سب کو صبر جمیل کی طاقت بخشے۔ نیز مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

میانہ روی اور پُر حکمت کلام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میانہ روی اور پُر حکمت کلام، یہ دو چیزیں مل کر قوم میں ترقی کی روح پیدا کرتی ہیں۔ اور پُر حکمت کلام کا بہترین طریق یہ ہے کہ دوسروں میں ایسی روح پیدا کر دی جائے کہ جب انہیں کوئی حکم دیا جائے تو سننے والے کہیں کہ یہی ہماری اپنی خواہش تھی۔ یہی وقت ہوتا ہے۔ جب کسی قوم کا قدم ترقی کی طرف سرعت کے ساتھ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے"

(شعبہ تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

میری والدہ صاحبہ مرحومہ

از مکرم صوفی خدا بخش صاحب عبد زیروی بی اے ربوہ

"خاکسار کی والدہ محترمہ امام بی بی صاحبہ بیوہ میاں گوہر الدین صاحب زیروی مرحوم دو تین ماہ کی بیماری اور ۲۰-۲۱ گھنٹے کی بے ہوشی کے بعد ۷۷ سال کی عمر میں بتاریخ ۵/۸/۱ بروز اتوار بوقت ۹½ بجے صبح وفات پاکر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں اور ۱۹۳۰ء میں اپنے خاوند مرحوم سے پہلے حضرت امیر المومنین المصلح الموعود کی بیعت سے مشرف ہوئیں۔ قرآن کریم پڑھانے کا خاص ملکہ رکھتی تھیں چنانچہ اپنے بچوں۔ پوتے پوتیوں اور ۵۰ کے قریب دیگر بچوں کو انہوں نے قرآن کریم پڑھایا۔ حضور کے خطبات نہایت ہی شوق سے پڑھتیں اور لاؤڈ سپیکر پر اذان کی آواز سن کر لطف اندوز ہوتیں اور بچوں کو خاموشی سے سننے کی تلقین فرماتیں۔ جمعہ پڑھنے کا از حد شوق تھا۔ بوجہ بیماری نہ جا سکنے کا نہایت حسرت سے ذکر کرتیں اور لوگوں کو جاتے دیکھ کر اپنی محرومی کا بہت ہی غم محسوس کرتیں۔

رویا میں اللہ تعالیٰ۔ نبی کریم صلعم۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوئی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے (۱) خاکسار خدا بخش عبد زیروی (۲) صوفی کریم بخش صاحب دوکاندار گول بازار ربوہ (۳) جمعدار صوفی رحیم بخش صاحب اے۔ ایس۔ سی ڈھاکہ کینٹ ۱۰ پوتے اور چھ پوتیاں چھوڑی ہیں۔

امیر مقامی مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز عصر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئی ہیں۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مدارج عطا فرمائے۔ اور پسماندگان اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ اور ان کی حفاظت فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار (صوفی) خدا بخش عبد زیروی کلرک دفتر امانت و خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

دنیا پور میں جلسہ سیرۃ النبیؐ

جماعت دنیا پور نے مسجد احمدیہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا۔ شیخ مظفر احمد صاحب مرزا محمد اشرف صاحب نے تقاریر کیں۔ دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ دنیا پور

انصار اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

۲۶، ۲۷ اکتوبر ۱۹۵۶ء بروز جمعہ و ہفتہ کو ہو رہا ہے۔

مجلس انصار اللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس سال سالانہ اجتماع ۲۶، ۲۷ اکتوبر ۱۹۵۶ء بروز جمعہ و ہفتہ ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر ہر مجلس کے نمائیندگان کی شمولیت لازمی ہے۔ تمام مجالس اپنے اپنے نمائیندگان کے نام مرکزی دفتر میں جلد بھجوا دیں۔

سالانہ شوریٰ میں پیش ہونے والے امور مقامی مجلس انصار اللہ میں پیش کرنے کے بعد ۳۰ ستمبر ۱۹۵۶ء تک ان کے متعلق تجاویز بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں نمائیندگان

کی شمولیت مندرجہ ذیل نسبت سے ہو گی!

(الف) ہر ایسی مجلس انصار اللہ جس کے رکن ۲۰ سے کم ہوں۔ ایک نمائیندہ کا انتخاب ہو گا۔

(ب) ہر ایسی مجلس جس کے رکن ۲۰ ہوں۔ ایک رکن منتخب ہو گا۔ اور زعیم بلحاظ عہدہ اس مجلس کا نمائیندہ ہو گا۔ (بغیر انتخاب کے)

(ج) ایسی مجالس انصار اللہ جن کے ارکان کی تعداد ۲۰ سے زائد ہو بیس یا اس کے جزء پر ایک ایک نمائیندہ زائد ہوتا چلا جائے گا۔

(د) ایسی بڑی مجالس انصار اللہ جہاں پر زعیم اعلیٰ بھی مقرر ہو تو زعیم اعلیٰ بھی بلحاظ عہدہ بغیر انتخاب کے مجلس کا نمائیندہ ہو گا۔

(ہ) ضلعوار نظام کے ماتحت جہاں پر زعیم و نائب زعیم مقرر ہو چکے ہیں ان کو بھی اجتماع میں نمائیندگی کا استحقاق حاصل ہو گا۔

(و) جن مجالس انصار میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوں۔ وہ بھی بحثیت صحابی نمائیندہ تصور ہوں گے۔ اور ان کو اجتماع میں شرکت کا حق حاصل ہو گا۔ لیکن ان صحابہ کرام کو اپنے صحابہ ہونے کی تصدیق میں اپنی مجلس کے زعیم کی تحریر ساتھ لانی ہو گی۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان

بعض احباب اعلان ولادت شائع کرنے کے لئے بھیج دیتے ہیں۔ لیکن ان کی اجرت اشاعت ساتھ نہیں بھیجتے۔ لہٰذا احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جب کبھی ایسے اعلانات الفضل میں شائع کرنے کے لئے بھجوائیں تو ان کے ساتھ ہی ان کی اجرت بھی -/۲ روپے فی اعلان بذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیا کریں۔ تا ان کے اعلان کی اشاعت میں تاخیر نہ ہوا کرے۔ (مینجر الفضل)

تصحیح

مورخہ ۳۰ اگست کے پرچہ میں صفحہ سات پر جو وصایا شائع ہوئی ہیں۔ ان میں ایک وصیت نمبر ۱۴۶۶۲ میں موصیہ کا نام آخر میں غلطی سے مردوس لکھا گیا ہے۔ ان کا صحیح نام فردوس ہے۔

درخواست دُعا:۔ امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے میرے تین بچوں نے یونیورسٹی کے امتحان دیئے تھے محمد نعمان نے میٹرک فسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ انور بیگم نے ایف اے پاس کیا ہے۔ اور عزیز محمد سلطان اکبر نے بی اے یونیورسٹی بھر میں چوتھے نمبر پر پاس کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے (ہدایت اللہ نمبردار چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا)

ہر قائد مجلس کا فرض ہے کہ تربیتی کلاس میں اپنا نمائندہ بھجوائے۔ (مہتمم تعلیم مرکزیہ)

علم کیسے بڑھتا ہے؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں:۔

”علم گدھوں کی طرح کتابیں لاد دینے سے نہیں آجاتا۔ آوارگی کو دور کرنے سے علم بڑھتا ہے اور ذہن میں تیزی پیدا ہوتی ہے۔ پس اساتذہ اور افسران تعلیم اور خدام الاحمدیہ کا یہ فرض ہے کہ بچوں سے آوارگی کو دور کریں۔“

(شعبہ تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رسالہ ”خالد“ خدام الاحمدیہ کا ترجمان

امسال ماہ اکتوبر میں اپنا سالنامہ اور اجتماع نمبر پیش کر رہا ہے۔ یہ رسالہ مضامین کے لحاظ سے نہایت دلچسپ اور معلوماتی مواد رکھنے والا ہو گا۔

لہٰذا تمام احباب سے اور قائدین سے بالخصوص گذارش ہے کہ ابھی سے ہی اس کی خریداری کے لئے کوشش کرکے آرڈر دفتر میں بھجوا دیں تا اس کے مطابق تعداد شائع کی جائے اس رسالہ کا خدام الاحمدیہ اور اطفال کے ہر رکن کے پاس ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اس میں خدام الاحمدیہ کے متعلق قیام خدام الاحمدیہ سے کر تمام ضروری اور اہم معلومات درج ہوں گے۔ رسالہ کی قیمت غالباً -/۱۲/- ہو گی۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

داخلہ انجنیرنگ کالج پشاور

فرسٹ ایر میں داخلے کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم میں ۹؍۱۰ تک بنام پرنسپل پہنچنی لازم۔

شرط: الیف۔ ایس۔ سی نان میڈیکل۔ داخلہ نمبروں کے لحاظ سے قابلیت کے معیار پر ہو گا۔ (پاکستان ٹائمز ۲۷؍۸)

(ناظر تعلیم ربوہ)

داخلہ گورنمنٹ انڈسٹریل انسٹی ٹیوٹ فارومن

درخواستیں بنام پرنسپل ۹؍۱۰ تک بمعہ مصدقہ نقول سندات۔ شرائط: (۱) میٹرک (۲) ڈپلومہ گورنمنٹ یا منظور شدہ انڈسٹریل گرل سکول ——— یا مڈل و دو ڈپلومے۔ تجربہ معلمی کو ترجیح (پاکستان ٹائمز ۲۷؍۸)

(ناظر تعلیم ربوہ)

تقرر سیکرٹری زراعت جماعت احمدیہ ڈسکہ

مکرم چوہدری منصور احمد صاحب کو تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۷ء سیکرٹری زراعت جماعت احمدیہ ڈسکہ منظور کیا جاتا ہے۔

الفضل ۲۷ جولائی میں چوہدری سردار خانصاحب کا نام سیکرٹری زراعت کے لئے شائع ہوا تھا۔ اس کو منسوخ سمجھا جائے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے دستخط کنندہ ذیل کو مطبوعہ شیڈیول کے مطابق ٹنڈر ریٹ کے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈر مقررہ فارموں پر ۱۰ ستمبر ۱۹۵۷ء کو بارہ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے۔ فارم ایک روپیہ فی کاپی کے حساب سے ۱۰ ستمبر کو ساڑھے گیارہ بجے تک اس دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر زرتہ دہندگان کے سامنے ساڑھے بارہ بجے کھولے جائیں گے۔

کام کی نوعیت	تخمینہ لاگت مشتہرہ ٹنڈر	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر کے پاس جمع کرانی ہوگی	کام کی تکمیل کا عرصہ
۱۔ آئی۔او۔ ڈبلیو سیالکوٹ کے سیکشن میں ریلوے لائن کے لیول کے ساتھ مسافر پلیٹ فارموں کی سلیپرز سے بنی ہوئی منڈیروں کی اینٹوں کے ساتھ مرمت اور ان عمارتوں پلوں اور سٹاف کوارٹروں کی خصوصی مرمت جنہیں اکتوبر ۱۹۵۵ء کے سیلابوں سے نقصان پہنچا تھا۔ (اینٹیں ریلوے کا محکمہ خود فراہم کریگا)	روپے ۱۶۰۰۰/-	روپے ۳۲۰/-	تین ماہ
۲۔ سیالکوٹ وزیر آباد سیکشن میں سانبووال گگھڑ اور [illegible] سٹیشنوں کی کچی عمارتوں کی بجائے پکی عمارتوں کی تعمیر (اینٹیں ریلوے کا محکمہ خود فراہم کرے گا)	روپے ۱۵۰۰۰/-	۳۰۰/-	تین ماہ
۳۔ شورکوٹ روڈ وزیر آباد سیکشن میں میل ۱۴۲/۱۲ پر مینجیچھ ہالٹ کی ڈی کلاس کے پختہ اسٹیشن میں تبدیلی (اینٹیں ریلوے کا محکمہ خود فراہم کرے گا)	۱۵۰۰۰/-	۳۰۰/-	تین ماہ
۴۔ آئی۔او۔ ڈبلیو وزیر آباد کے سیکشن میں ٹھیری سانسی، اراہوالی، کٹھالا اور دھونکل میں ڈوٹی ہوئی سلیپروں کی منڈیر کی بجائے اینٹوں کی پختہ منڈیر کی تعمیر (اینٹیں ریلوے کا محکمہ خود فراہم کرے گا)	۱۲۰۰۰/-	۲۴۰/-	تین ماہ
۵۔ لائلپور میں گاڑیاں دھونے کے انتظام کے سلسلہ میں تعمیری کام وغیرہ (اینٹیں ریلوے کا محکمہ خود فراہم کرے گا)	۱۵۰۰۰/-	۳۰۰/-	تین ماہ
۶۔ اے۔ آئی۔او۔ ڈبلیو سکھیکی سیکشن میں مڑھ بلوچاں مقام پر کلاس III کوارٹروں کے دو یونٹ اور حافظ آباد میں کلاس III کوارٹروں کے ایک یونٹ اور کلاس IV کوارٹروں کے ایک یونٹ (جن کی مالیت ۵۰۰۰/- روپے سے کم ہوگی) دوبارہ تعمیر (اینٹیں ریلوے کا محکمہ خود فراہم کرے گا)	۱۱۵۰۰/-	۲۳۰/-	تین ماہ
۷۔ اے۔ آئی۔او۔ ڈبلیو سیالکوٹ سیکشن میں مڑیال اسٹیشن پر انتظار کے ہال کے پلیٹ فارم میں تیسرے درجے کی کھانے پینے کی دکان نیز نارووال اور سیالکوٹ میں ایک پمپ ہاؤس کی تعمیر اسی طرح تحصیل شکر گڑھ میں ایک درجہ چہارم کے کوارٹر ایک درجہ سوم کے کوارٹر اور درجہ چہارم کے چار کوارٹروں کی تعمیر (اینٹیں ریلوے کا محکمہ خود فراہم کرے گا)۔	۱۸۰۰۰/-	۳۶۰/-	ایک ماہ

۲۴۔ وہ ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں نہ ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے نام ۱۰ ستمبر ۵۷ء سے قبل درج کروائیں۔

تفصیلی شرائط دیگر کوائف اور نرخوں کا شیڈیول دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں تعطیل کے علاوہ کسی دن بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کا ٹنڈر یا کوئی اور ٹنڈر منظور کرنے کا پابند نہیں ہے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ۔ لاہور)

خدام الاحمدیہ

ورزشی مقابلے ——— سالانہ اجتماع

۱۱، ۱۲، ۱۳ اکتوبر ۵۷ء بمقام ربوہ

امسال حسب ذیل کھیلوں کے مقابلے ہوں گے۔

۱۔ (۱) اجتماعی مقابلے۔ کبڈی۔ فٹ بال۔ والی بال (۲) انفرادی مقابلے ۔۔۱۰۰ گز۔ ۲۰۰ گز۔ ۴۴۰ گز۔ ایک میل کی دوڑیں۔ لمبی چھلانگ۔ اونچی چھلانگ۔ کلائی پکڑنا

۳۔ ذہانت کا پرچہ۔ مشاہدہ و معائنہ۔ پیغام رسانی

۲۔ ٹیموں کے داخلہ کی آخری تاریخ اجتماع سے دو دن قبل تک ہوگی۔ اس کے بعد صرف ان ٹیموں کو شامل ہونے کی اجازت دی جائے گی۔ جو کسی خاص مجبوری کی وجہ سے وقت پر اطلاع نہ دے سکی ہوں۔

۳۔ ان مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے قواعد حسب ذیل ہوں گے۔

ا۔ اجتماع میں شامل ہونے والا ہر خادم ورزشی مقابلوں میں حصہ لے سکیگا۔

ب۔ مقابلہ میں حصہ لینے والی مجالس کا وہی خادم کسی دوسری مجلس کی ٹیم میں شامل ہو سکے گا۔ جو خود اس کو شامل نہ کریں۔ ایسے خادم کو اپنی مجلس سے تحریری اجازت نامہ حاصل کرنا ہوگا۔ کہ اسے کسی دوسری مجلس کی ٹیم میں کھیلنے کی اجازت ہے۔

(ج) ربوہ کے علاوہ تمام مجالس ایک ایک ٹیم بھیج سکتی ہیں۔ ربوہ کی مجلس دو ٹیمیں بھیج سکے گی۔

(د) میچ کا فیصلہ نہ ہونے کی صورت میں بیس منٹ زائد دیئے جائیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وقت کی گنجائش ہو ورنہ نہیں۔ اگر پھر بھی فیصلہ نہ ہوا۔ تو کمیٹی ورزشی مقابلے اس کا فیصلہ کرے گی۔ کہ کونسی ٹیم گیم کے لحاظ سے بہتر ہے۔ اور اس کو کامیاب تصور کیا جائیگا۔ یہ کمیٹی مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہوگی۔ نائب صدر۔ منتظم ورزشی مقابلے اور اس میچ کا ریفری ورزشی مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے مندرجہ بالا قواعد کی پابندی ضروری ہوگی

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

بعض احباب پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ میں شمولیت اختیار کرکے ماہوار رقوم بھجوا رہے ہیں لیکن وہ بھجواتے وقت مد کا نام غلط درج کر دیتے ہیں۔ اس وجہ سے "پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کی مد میں جمع ہونے کے کسی اور مد تعلیمی قرضہ میں جمع ہو جاتی ہے۔

احباب نوٹ فرمالیں کہ تعلیمی قرضہ اور مد ہے۔ اور پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ بالکل اور مد ہے اس لئے جو احباب پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ میں رقوم بھجوائیں۔ انہیں مد کا پورا نام درج کرنا چاہیئے احباب نے مد کا نام غلط درج کیا ہے۔ جس کی بنا پر رقوم غلط مد میں جمع ہو چکی ہوئی ہیں اس کا انکشاف احباب کو یاد دہانی کرانے پر ہوا ہے۔ لہٰذا نظارت ہذا کی طرف سے اگر بقایا کی یاد دہانی کسی فرد کو موصول ہو تو وہ اپنے کوپن نمبر سے نظارت ھذا کو مطلع فرما دیں تا اس کی اصلاح کرائی جائے۔ اور آئندہ احباب بمد پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ رقوم بھجوایا کریں۔

۲۔ جن احباب نے پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ میں شمولیت اختیار کی ہوئی ہے۔ اور اس سکیم میں رقوم بھجوا رہے ہیں۔ مہربانی فرما کر اپنی مد خلا رقوم سے اطلاع دیں۔ کہ کس کس کوپن کے ماتحت رقوم جمع کرائی گئی ہیں۔ تا اگر کوئی غلطی سے کسی غلط مد میں جمع ہوئی ہو تو اس کی تصحیح کرائی جا سکے۔

(ناظر تعلیم)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

ربوہ کے اردگرد سیلاب زدہ علاقے میں مجلس خدام الاحمدیہ کی امدادی مساعی

متعدد امدادی پارٹیوں نے متاثرہ دیہات میں جا کر گرے ہوئے مکانوں کا ملبہ صاف کیا اور سامان نکالنے میں امداد کی!!

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی امدادی پارٹیاں اردگرد کے سیلاب زدہ علاقے میں مستعدی کے ساتھ ریلیف کا کام کر رہی ہیں۔ چنانچہ انہوں نے بعض دیہات میں پہنچ کر گرے ہوئے مکانوں کا ملبہ صاف کرنے اور دبا ہوا سامان وغیرہ نکالنے میں وہاں کے لوگوں کا ہاتھ بٹایا۔ اور ان کو ہر ممکن امداد بہم پہنچائی اس سلسلہ میں قیادت ربوہ کی طرف سے جو رپورٹ موصول ہوئی ہے اس کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

سکنہ ٹھٹھیاں میں ریلیف کا کام

چونکہ حالیہ سیلاب کی وجہ سے سکنہ ٹھٹھیاں کو بھی کافی نقصان پہنچا تھا۔ اور اُس گاؤں کے اکثر مکان گر گئے تھے۔ اور گھروں کا بیشتر سامان اسی تباہ کن سیلاب کے پانی کی نذر ہو چکا تھا اس لئے اطلاع ملنے پر فوری طور پر قیادت ہذا کی طرف سے حلقہ گولبازار کے دس مستعد خدام اس گاؤں کی امداد کے لئے بھیجے گئے۔ جو ایک میل لمبے ۴ فٹ گہرے اور نہایت دشوار گذار راستہ کی مسافت کو طے کر کے گاؤں میں بروقت پہنچ گئے۔ وہاں جا کر معلوم ہوا کہ گاؤں کے بیشتر حصہ کے مکانات بالکل منہدم ہو چکے ہیں۔ اور گھروں کا سامان مکانوں کے ملبے کے نیچے دب چکا ہے۔ پھر اُسی گاؤں کے ایک دوست مسمی چوہدری محمد حسین صاحب کی مشین بھی سیلاب کے ذریعہ آئی ہوئی مٹی کے نیچے دب چکی تھی۔ چنانچہ ہمارے خدام بھائیوں نے غیر معمولی کوشش اور محنت کے ساتھ ملبہ کے دبے ہوئے سامانوں کو نکال

کوٹ امیر شاہ

۲- دوسری امدادی پارٹی جو حلقہ دارالصدر شرقی کے آٹھ مستعد خدام پر مشتمل تھی۔ کوٹ امیر شاہ کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے بھیجی گئی۔ مذکورہ پارٹی نے کوٹ امیر شاہ پہنچنے پر ہر قسم کی امداد کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ جس پر انہوں نے ہمارے خدام بھائیوں کا دلی شکریہ ادا کیا۔ گاؤں میں سیلاب کے باعث کافی مکان گر چکے تھے اور لوگ اپنے اپنے سامان ملبہ کے نیچے سے نکال رہے تھے۔ ہمارے خدام بھائیوں نے دیکھا کہ ایک بوڑھی عورت کا مکان بالکل گر چکا ہے۔ اور اس کا سارا سامان مکان کے ملبہ کے نیچے دب چکا تھا جس کو وہ تنہا بڑی مشکل سے ملبہ کے نیچے سے نکال رہی تھی۔ خدام اس عمر رسیدہ عورت کی امداد کے لئے دوڑے اور اس کا سارا سامان ملبہ سے نکال دیا۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی مکانوں کے سامانوں کو ملبہ وغیرہ سے نکالا۔ چنانچہ ہمارے ایک خادم مسمی نعیم احمد صاحب ابن خواجہ حمید احمد صاحب جب کہ وہ ایک مکان کے ملبہ سے سامان نکال رہے تھے کے ہاتھ پر زخم آ گیا۔ جن کو بعد میں مرہم پٹی کی غرض سے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ سیلاب کی وجہ سے گاؤں کو جو نقصان پہنچا ہے۔ خدام نے پٹواری کی مدد سے اس کا ایک خاکہ تیار کیا۔

علاوہ ازیں خدام کی ایک امدادی پارٹی نے موضع برجی دائرے والی جا کر وہاں ریلیف کا کام کیا۔

انصار اللہ مشرقی پاکستان

نحن انصار اللہ کا عملی جواب پیش کریں

مجلس انصار اللہ کے نائب صدر محترم نے تحریک فرمائی تھی کہ انصار اللہ کے دفاتر کی تعمیر کے لئے ایک ایک سو (۱۰۰/-) روپیہ عطیہ دیا جائے۔ مغربی پاکستان کے انصار اللہ نے اس تحریک میں فراخدلی سے حصہ لیا ہے جس کے نتیجہ میں دفتر اور ہال کی عمارت بن چکی ہے۔ لیکن اس کی تکمیل کے لئے مزید روپیہ کی ضرورت ہے۔ اب مشرقی پاکستان کے اراکین کو بھی یہ تحریک بھجوائی گئی ہے۔ مربی صاحبان و عہدہ داران انصار اللہ سے توقع ہے کہ وہ اس تحریک کو ہر رکن تک پہنچا دیں گے۔ تاکہ وہ اس کا جواب اپنے عمل سے دے سکیں۔

جزاکم اللہ خیرا

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ضابطہ دیوانی

بعدالت خان عبد الحمید خان صاحب نیازی افسر مال با اختیارات اسپیشل کلکٹر صاحب بہادر جھنگ

مقدمہ نمبر ۱۳ فک الرہن واقعہ موضع پنڈی مدو کی تحصیل جھنگ

اللہ دتہ ولد ماجہ قوم سلہرا سکنہ پنڈی مدو کی تحصیل جھنگ

بنام مسماۃ رام دتی زوجہ نہال ... دوارکا داس۔ رام سرن۔ رام کرشن کرشن کمار۔ پسران رام چند۔ رام پیاری زوجہ کند نلال۔ رام چند ولد دیوان چند۔ مسماۃ لیلا دتی زوجہ بشنداس۔ مسماۃ بھراواں بائی زوجہ رام سرن غیر مسلم حال بھارت

درخواست فک الرہن کھاتہ نمبر ۹۲ کا ½ حصہ بقدر رقبہ ... حملہ ... مطابق نقل جمعبندی سال ۵۳-۱۹۵۲ء موضع پنڈی مدو کی تحصیل جھنگ

مندرجہ بالا میں مسماۃ رام دتی وغیرہ فریق دوئم غیر مسلم ہیں جو کہ ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں جن پر اب آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۹/۸/۵۵ کو بوقت صبح ۸ بجے مقام جھنگ حاضر عدالت آ کر پیروی مقدمہ کریں۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج مورخہ ۲/۸/۵۵ء بثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت — دستخط حاکم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴